سوال : السلام علیکم اگر ہم مسجد میں داخل ہوئے لیکن تحیتہ المسجد پڑھے بغیر بیٹھ گئے اور ارادہ یہ کیا کی پانچ دس منٹ بعد پڑھ لیں گے تو کیا ایسا کرنا صحیح ہے ؟؟ والسلام

جواب : تحیۃ المسجد کی نماز بیٹھنے سے پہلے کی نماز ہے لہذا بیٹھنے سے پہلے یہ نماز پڑھیں۔

عن أبي قتادة السلمي : أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال : "إذا دخل أحدكم المسجد فليركع ركعتين قبل أن يجلس ". رواه البخاري (433) ومسلم (714) .

سوال : کیا اگر امام یا مقتدی فجر کی سنتیں گھر ادا کر کے آئے تو مسجد میں تحیۃ المسجد ادا کرے گا؟

الحمد للہ :

اگر تو واقعہ ایسا ہی ہو جیسا سوال میں بیان ہوا ہے تو اس کے مشروع ہے کہ جب وہ مسجد میں داخل ہو تو بیٹھنے سے قبل تحیۃ المسجد ادا کرے ، اور امام کو چاہیے کہ وہ نماز کی اقامت کا کہے ، تو وہ تحیۃ المسجد کا محتاج نہیں رہے گا ، کیونکہ اس سے فرضی نماز کافی ہو جائیگی

اور اسی طرح جب مسجد میں آئے اور نماز کھڑی ہو چکی ہو تو وہ بھی تحیۃ المسجد نہیں ادا کرے گا

اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے ، اور اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (672/7).